بولی زینب سلام لو بھائی

بولی زینب سلام لو بھائی
جا رہی ہوں وطن اُٹھوں بھائی

پھر کہاں آپ پھر کہاں زینب
مجھکو اُٹھکر گلے مِلو بھائی

غمزدہ ہوں میں دل بھر آیا ہے
کچھ تو آخر جواب دو بھائی

کوئی تو ہو مجاوری کے لیئے
پاس اپنے مجھے رکھو بھائی

واسطہ ہے تمہیں سکینہ کا
اب نہ مجھکو جدا کرو بھائی

چھوڑ کے کربلا میں تم سب کو
کیا وطن جاؤں میں کہو بھائی

سوگوار اب وطن کو جاتے ہیں
سب کو رُخصت کرو اُٹھو بھائی

بے رِدا کر دیا ہے ظالم نے
کیسے زینب سوار ہو بھائی

نہیں عباس و قاسم و اکبر
کیسے زینب سوار ہو بھائی

عابدیں بے قرار ہے زینب
چین کیا آئے جب نہ ہو بھائی

*****